

پریس ریلیز

چین کو یہ جان لینا چاہیے کہ خلافت کی واپسی پر امت ایغور مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کو نہیں بھولے گی

حزب التحریر کے امیر شیخ عطا بن خلیل ابو الرشنہ کی قیادت میں شروع ہونے والے عالمی مہم کے تحت ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کی مرکزی رابطہ کمیٹی نے پاکستان میں چین کے سفارتی مشن کے حوالے ایک پریس ریلیز کی جس میں چین کے ہاتھوں ایغور مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کی مذمت کی گئی ہے۔ یہ پریس ریلیز حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس نے عربی، چینی، ایغور اور اردو سمیت کئی دیگر زبانوں میں جاری کی ہے۔ مرکزی میڈیا آفس نے یہ پریس ریلیز اس عنوان سے جاری کی ہے: "خلافت مشرقی ترکستان کو آزاد اور ایغور مسلمانوں کو چین کے ظلم سے نجات دلائے گی۔"

چین کو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اپنے رویے پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ چین کو یہ جان لینا چاہیے کہ پاکستان کے مسلمان ان پر مسلط حکمرانوں کی طرح نہیں ہیں جو عوامی غم و غصے سے بچنے کے لیے اس مسئلے سے نظریں چرا رہے ہیں۔ فنانشل ٹائمز کو 26 مارچ 2019 کو دیئے گئے انٹرویو میں جب عمران خان سے چین میں قید مسلمانوں کے حوالے سے سوال کیا گیا تو اُس نے کہا کہ، "صاف بات یہ ہے کہ میں اس کے متعلق زیادہ نہیں جانتا۔" اور جب اُن سے بین الاقوامی سرخیوں میں آنے والے پاکستانی کاروباری حضرات کے متعلق پوچھا گیا جو بیجنگ اس لیے جا رہے ہیں کہ اپنی اُن بیویوں کی رہائی کے لیے پٹیشن دائر کریں جنہیں قید میں رکھا گیا ہے تو عمران خان نے کہا، "میں نے کبھی اس کے متعلق نہیں سنا۔" اس کے برخلاف پاکستان کے مسلمان اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کی وجہ سے ایغور مسلمانوں پر ہونے والے وحشیانہ مظالم کی داستانوں سے باخبر ہیں کیونکہ وہ اپنے بہن بھائیوں سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں، اور چاہے انہیں کتنے ہی ڈالرز اور ین دینے کے وعدے کیے جائیں وہ اس محبت سے اور ایغور مسلمانوں کی حمایت سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ مرکزی میڈیا آفس کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ، "لہذا انڈونیشیا، ملیشیا اور پاکستان میں چینی سرمایہ کاری اور چین کے ساتھ تجارتی معاہدوں نے مسلم دنیا کے حکمرانوں کے منہ بند کر دیے ہیں اور وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم پر عمل نہیں کر رہے جس کے تحت انہیں مشرقی ترکستان کے ایغور مسلمانوں کی مدد و حمایت کرنی چاہیے۔"

چین کو یہ جان لینا چاہیے کہ امت اسلام کے حوالے سے بیدار ہو گئی ہے اور اس کا یہ مطالبہ ہے کہ اسے اسلام کے تحت یکجا کیا جائے اور اس پر اسلام کے مطابق ہی حکمرانی کی جائے۔ جب نبوت کے طریقے پر خلافت قائم ہوگی، جو کہ عنقریب ہوگی ان شاء اللہ، تو امت چین کے مظالم کو بھولے گی نہیں۔ مرکزی میڈیا آفس کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ، "ہم چین کے حکمرانوں کو اسلامی امت کے غصے سے خبردار کرتے ہیں جو اپنے رب کے حکم پر لبیک کہے گی اور ان حکمرانوں کی زنجیروں کو کاٹ ڈالے گی اور ان لوگوں سے بدل لینے کے لیے اٹھی گی جنہوں نے مشرقی ترکستان، میانمار، کشمیر، فلسطین اور دوسرے مسلم علاقوں میں مظالم ڈھائے ہیں۔"

چین کو سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ سوچنا چاہیے کہ اسے اپنے مظالم کی وجہ سے ایک بہت بڑی اور مضبوط ایٹمی خلافت راشدہ کا سامنا کرنا پڑے گا جس کے خلیفہ کے پاس دسیوں لاکھ فوج شہادت کی آرزو لیے لڑنے کے لیے تیار ہوں گی۔ مرکزی میڈیا آفس کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ، "نبوت کے طریقے پر قائم خلافت، جو اللہ کے حکم سے جلد آئے گی، مشرقی ترکستان کے ہمارے بھائیوں کے لیے کامیابی لائے گی اور ان ظالموں کا احتساب کرے گی جنہوں نے ہمارے بھائیوں پر مظالم ڈھائے اور اُن کے خلاف کھڑے ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

«إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتِلُ مِنْ وِرَائِهِ وَيَتَّقِي بِهِ»

"امام (خلیفہ) ڈھال ہے، جس کے پیچھے رہ کر تم لڑتے ہو اور اس کے ذریعے تحفظ حاصل کرتے ہو۔"

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس